

سوالات کے مختصر جوابات

(کتاب صفحہ نمبر: 65)

فرضیت

س 1- زکوٰۃ کا معنی اور مفہوم تحریر کریں؟

ج- زکوٰۃ کا معنی و مفہوم

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک صاف کرنا، پھلنا پھولنا اور نشوونما پانا کے ہیں۔ زکوٰۃ ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے یہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ جب کسی صاحب نصاب شخص کے مال پر ایک سال گزر جائے تو اس میں سے ڈھائی فیصد زکوٰۃ دینی ہوگی۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔

س 2- زکوٰۃ کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرضیت زکوٰۃ پر کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔

ج- زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ کے لغوی معنی صاف کرنا، پھلنا پھولنا اور نشوونما پانا کے ہیں۔
”ایسی مالی عبادت جو ہر عاقل و بالغ صاحب نصاب مسلمان پر ایک مقررہ شرح سے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی صورت میں فرض ہے زکوٰۃ کہلاتی ہے“

وَاقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ نِمَاز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو

س 3- زکوٰۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

ج- فرض زکوٰۃ

فرض زکوٰۃ
زکوٰۃ ہر صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے اور اس پر ایک سال مکمل گزر جائے۔

س 4- قرآن مجید میں کن دو عبادات کا اکٹھا ذکر آیا ہے؟

ج- دو عبادتوں کا ذکر

قرآن مجید میں نماز اور زکوٰۃ کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

س 5- زکوٰۃ کی فرضیت قرآنی آیت سے واضح کریں۔

ج- زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ کی فرضیت درج ذیل آیت کریمہ سے ثابت ہوتی ہے:

س 1- ”نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو“

موضوعاتی مطالعہ

باب نمبر: 4 زکوٰۃ (فرضیت، اہمیت اور مصارف)

اہمیت

(گوچرانوالہ بورڈ 2015)

س 6۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف کس نے جہاد کیا؟

ج۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد:

رسول اللہ ﷺ کی رحلت کی بعد جب کچھ قبائل نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا تو حضرت ابو بکرؓ نے ان کے خلاف جہاد کیا: آپؐ نے فرمایا:

وَاللّٰهُ لَا يَأْتِلُنَّ مِنْ فَرْقٍ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (بخاری)

”اللہ کی قسم! میں اُس شخص سے لڑوں گا جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا۔“

س 7۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن نے کیا وعید سنائی ہے؟

ج۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو وعید

”جو لوگ سونا چاندی سینت سینت کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔“

س 8۔ زکوٰۃ کے فوائد افضال تحریر کریں۔

ج۔ زکوٰۃ کے فوائد افضال

۱۔ سماجی فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ ہے۔ ۲۔ محروم و مفلس افراد کی کفالت کا ذریعہ ہے۔

۳۔ نفرت و انتقام کا خاتمہ ہوتا ہے۔ ۴۔ ہمدردی و احترام اور باہمی محبت کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔

۵۔ دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے۔ ۶۔ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ دولت کے گردش میں آ جانے سے معاشرے کے افراد کی مالی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔

۸۔ مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

س 9۔ کن لوگوں کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی؟

ج۔ جن کی کفالت ہم پر ضروری ہے انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی مثلاً والدین اپنی اولاد کو اور اولاد اپنے والدین کو خاندان اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے

سکتے۔

(لاہور بورڈ 2015)

س۔ الغارمین سے کیا مراد ہے؟

ج۔ الغارمین سے مراد قرض دار ہے اور یہ بھی زکوٰۃ کا حق دار ہوتا ہے۔

(کتاب صفحہ نمبر: 65-66)

باب نمبر: 4 زکوٰۃ (فرضیت، اہمیت اور مصارف)

موضوعاتی مطالعہ

مصارف

س 9۔ مصارف زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟ مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج۔ مصارف زکوٰۃ

مصارف زکوٰۃ کا مطلب ہے وہ لوگ اور وہ کام جن پر زکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے۔

- | | | |
|--------------|---------------|-----------------|
| ۱۔ فقرا | ۲۔ مساکین | ۳۔ عالمین |
| ۴۔ تالیف قلب | ۵۔ رقاب | ۶۔ فی سبیل اللہ |
| ۷۔ الغارمین | ۸۔ ابن السبیل | |

س 10۔ کوئی سے دو مصارف زکوٰۃ تحریر کیجیے۔

ج۔ دو مصارف زکوٰۃ

۱۔ فقرا: فقیر کی جمع ہے اور فقیر اسے کہتے ہیں جو زندہ رہنے کے لیے دوسروں کا محتاج ہو۔ مثلاً مفلس، بیوہ عورتیں اور یتیم بچے جو اپنی ضروریات کے لیے دوسروں کے سامنے دست دراز کریں۔

۲۔ مساکین: مسکین کی جمع ہے۔ مسکین اسے کہتے ہیں جو اپنی حاجت بھر مال نہیں پاتا نہ لوگوں سے مانگتا ہے (ایک خود دار غریب آدمی)

س 11۔ آخری دو مصارف زکوٰۃ از روئے قرآن کون سے ہیں؟

ج۔ آخری دو مصارف زکوٰۃ

فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں)

اللہ کی راہ میں جہاد، دین کی اشاعت، مدارس کی مالی معاونت اور حج کرنے والوں کی مدد کے لئے بھی زکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے۔

ابن السبیل (مسافر)

وہ سفر کرنے والا شخص جو دوران سفر کسی وجہ سے ضرورت مند ہو گیا ہو، خواہ وہ اپنے گھر میں مالدار ہی کیوں نہ ہو، اس کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

اضافی سوالات

س 12۔ زکوٰۃ کا نصاب تحریر کریں؟

ج۔ نصاب زکوٰۃ

۱۔ سونا: ساڑھے سات تولے

۲۔ چاندی: ساڑھے باون تولے

۳۔ نقدی اور مال تجارت، سونے کے نصاب کے برابر نقدی یا قیمت۔

س 13۔ نصاب زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نصاب زکوٰۃ سے مراد

نصاب زکوٰۃ سے مراد مال کی وہ مقررہ مقدار اور حد ہے جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔

س 14۔ صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟

ج۔ صاحب نصاب

وہ شخص جس کے پاس ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی ہو یا اتنی مالیت کی رقم یا مال ہو۔ اُسے صاحب